SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE
LAHORE

حکومت پنجاب

میتھی کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

ندیم اقبال، شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، محمد افضل، ریاض احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

میتھی کے لیے کھادوں کی سفارشات

میتھی لیگومینوزی خاندان کا پودا ہے اس کی ابتدا مغربی ایشیا اور بحیرہ روم کے اردگرد کے مما لک سے ہوئی اسے انگریزی میں فینوگریک اور ہمارے ہاں میتھی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ چھوٹے بیج والا پودا ہے جس کا بیج اور پتے دونوں بطور مصالحہ بھی استعمال ہوتے ہیں پنجاب میں میتھی زیادہ تر قصور، گوجرانوالہ، شیخوپورہ اور فیصل آباد کے اضلاع میں کاشت کی جاتی ہے۔

اہمیت:

طبی اعتبار سے میتھی کے پتے کا بنا ہوا قہوہ روزانہ پینے سے جوڑوں کے درد سے افاقہ ہوتا ہے اس کے علاوہ دودھ دینے والے جانوروں میں دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے 100 گرام میتھی میں پائے جانے والے اجزا میں پروٹین 1 . 1 گرام ، نشاستہ 1 . 1 گرام ، ریشہ 45.4 گرام اور سکروز 0.4 گرام ہوتا ہے۔

آب وہوا:

میتھی کی کاشت کے لیے معتدل سے سرد موسم کی ضرورت ہوتی ہے پتوں کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لیے سرد مرطوب آب وہوا چاہیے یہ سرد موسم کی سبزی ہونے کے ساتھ ساتھ زیادہ درجہ حرارت (30 تا 35 سنٹی گریڈ) برداشت رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے تاہم سردیوں میں اسکی بڑھوتری نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اور کم وقفہ میں فی کٹائی سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے

وقت کاشت اور شرح بیج:

پنجاب کے آبپاشی علاقوں میں اکتوبر میں یہ فصل کاشت ہوتی ہے اس موسم کی فصل سے تین سے چار کٹائیاں حاصل ہوتی ہیں اس کے نومبر کے وسط میں کاشت ہونے والی فصل سے صرف ایک کٹائی حاصل ہوتی ہے کیونکہ بعد میں اس کے پھول نکلنا شروع ہوجاتے ہیں 3 کلوگرام بیج ایک ایکڑ میتھی کاشت کرنے کیلیے کافی ہوتا ہے۔

اقسام:

میتھی قصوری کے نام سے ادارہ تحقیقات وسبزیات کی منظور شدہ قسم ہے اس قسم کے پتے چوڑے اور نرم ہوتے ہیں پتوں کی رنگت گہری سبز اور پیداوار بہت زیادہ ہوتی ہے نیز یہ ہر قسم کی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہے۔

زمین کی تیاری اور طریقہ کاشت:

میتھی کیلیے زرخیز میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اُس کا انتخاب کرنا چاہیے کاشت سے ایک ماہ قبل زمین کو ہموار کرنے کے بعد گوبر کی گلی سڑی کھاد 12 تا 15 ٹن فی ایکٹر کے حساب سے استعمال کریں اور دو دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین میں اچھی طرح ملا دیں اور ساتھ ہی کھیت کو پانی لگا دیں وتر آنے پر دو دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر دبا دیں تا کہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں اور گوبر کی کھاد مزید گل سڑ جائے۔

میتھی کی کاشت کیلیے کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ پٹریوں پر پانی چڑھ جانے کی صورت میں یا بیج تک پانی نہ پہنچنے کی صورت میں اگاؤ متاثر ہوگا۔ کھیت کو دس دس مرلہ کی کیاریوں میں تقسیم کرلیں 75 سنٹی میٹر کے فاصلے پر پٹریاں بنالیں ان پٹریوں کے دونوں کناروں پر لکڑی سے 2 تا 3 سنٹی میٹر گہری لکیریں اس طرح کھینچیں کہ باہر کا کنارہ کھڑا رہے تا کہ پانی بیج تک نہ پہنچ سکے ان لکیروں میں بیج کیرا کریں۔

بیج بونے کے بعد پٹری کے درمیان سے ہاتھ کی مدد سے مٹی لے کر بیج کو اچھے طریقے سے ڈھانپ دیں کھیت کے اردگرد چیونٹیوں کے گھر موجود نہیں ہونے چاہیے کیونکہ ایسی صورت میں کیڑے بیج نکال کر ایک جگہ اکھٹا کریں گے جس سے اگاؤ بُری طرح متاثر ہوگا۔ اگر کیڑوں کا زیادہ مسئلہ ہو تو فوراً کوپیکس پاؤڈر کا چھڑکاؤ کریں۔

کھادوں کا استعمال

زمین کی تیاری سے لے کر برداشت تک دیسی کیمیائی کھاد درج ذیل مناسب سے ڈالیں

1۔ زمین کی تیاری کے وقت 12 تا 15 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں۔

2۔ کاشت کے وقت نائٹروجن 23 کلوگرام فاسفورس 27 کلو گرام (3 بوری سنگل سپر فاسفیٹ + 1 بوری یوریا یا سوا بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا) ہر کٹائی کے بعد 1 بوری یوریا بحساب فی ایکٹر ڈالنے کے بعد والی کٹائی جلد تیار ہوجاتی ہے پتے بڑے ہونے کی وجہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

چھدرائی

جب پودے تین سے چار پتے نکال لیں تو گچھے اکھاڑ دیں چھدرائی کرنے میں دیر ہرگز نہ کریں کیونکہ دیر سے اکھاڑنے پر بچ جانے

والے پودے بھی متاثر ہوں گے۔ جس سے پیداوار بُری طرح متاثر ہوگی جبکہ ایک جگہ پر زیادہ تعداد میں اُگے ہوئے پودون کی بڑھوتری بھی متاثر ہو گی جس سے کٹائی دیر سے ہونے کے ساتھ ساتھ پتے چھوٹے ہونے کی وجہ سے پیداوار کم ہوگی۔

آبپاشی:

پہلی آبپاشی بوائی کے فوراً بعد کریں اس طرح پٹریوں پر کاشت کی ہوئی فصل کے لیے پانی کا وقفہ 8 تا 10 دن رکھیں بوائی کرنے کے ایک ماہ بعد گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ ہر کٹائی کے بعد گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیوں سے پاک پتے حاصل ہوں گے جن کی مارکیٹ میں زیادہ قیمت وصول ہوگی۔

برداشت:

کاشت کے دو ماہ بعد پہلی کٹائی کی جا سکتی ہے۔ بعد میں کٹائیاں ڈیڑھ ماہ کے وقفے سے کریں۔ منڈی میں فروخت کے لیے کٹائی کے وقت چھوٹی چھوٹی گچھیاں بنائی جاتی ہیں ان گچھیوں کو سایہ دار جگہ پر گیلے ٹاٹ کے نیچے رکھیں تا کہ منڈی میں فروخت ہونے تک پتوں کا رنگ اور تازگی برقرار رہے اگر میتھی کا بیج پیدا کرنا ہو تو فصل کو ایک یا دو کٹائیوں کے بعد کھڑا رہنے دیں جب تین چوتھائی سے زیادہ پھلیاں پک جائیں تو کاٹ کر چھوٹی ڈھیریوں میں خشک کر لیں اور تھریشر کی مدد سے بیج الگ کر کے سکھا کر ذخیرہ کر لیں۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونوامونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوریکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون